



سوال

(286) کیا بہو پر ساس کی اطاعت واجب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری ساس اور سر بہاری خاص زندگی میں دخل اندازی کرتے بہتے ہیں اور خاص کر ساس اور نندیں (یعنی خاوند کی بہنیں) تو بہت زیادہ دخل اندازی کرتی ہیں میرا خاوند بہت ہی لہجھا ہے لیکن اس کی شخصیت میں مطلقاً استقلال نہیں۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ ساس اور نندیوں کے حقوق کے بارے میں بتائیں کہ مجھ پر ان کے کیا حقوق ہیں؟

میری ساس کا کہنا ہے کہ اب اس کے اور بھی زیادہ حقوق ہیں اور میرے میکے والوں کے مجھ پر کوئی حقوق نہیں رہے اور مجھ پر یہ لازم ہے کہ میں نے جہاں بھی جانا ہو یا پھر جو بھی کام کرنا ہو اس کے لیے ساس کی اجازت ضروری ہے۔ مجھے یہ تو علم ہے کہ میں اپنے خاوند سے ہر کام کی اجازت لوں اور میں یہ کرتی بھی ہوں لیکن میرے خیال میں میری ساس کا صرف اتنا حق ہے کہ میں اسے ضرور بتاؤں کہ اپنے گھر کے معاملات کو کس طرح چلا رہی ہوں۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس کی وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی ساس اور نندیوں کا آپ پر یہ حق ہے کہ آپ ان کے ساتھ لہجھا برتاؤ کریں ان سے صلہ رحمی اور ان کے ساتھ احسان و نیکی کی حتی الوسع کوشش کریں۔ مگر آپ کی ساس کا جو یہ ذہن ہے کہ آپ ہر معاملے میں اس کی اجازت لیں تو یہ صحیح نہیں اور نہ ہی علمائے کرام نے اسے بیوی کے ذمہ خاوند کے حقوق میں ذکر کیا ہے بلکہ آپ پر واجب یہ ہے کہ آپ خاوند کی اطاعت کریں اور اس سے اجازت طلب کریں اور اس کی بھی اطاعت اس وقت تک ہے جب تک وہ برائی کا حکم نہ دے اگر وہ برائی کا حکم دے تو اس میں اس کی اطاعت نہیں ہوگی۔

لیکن یہاں یہ بات نہ بھولیں کہ آپ کو اپنی ساس کے تجربات اور اس کی پسند و ناصح سے فائدہ اٹھانے میں کوئی ممانعت نہیں اور نہ ہی اس میں کوئی حرج ہے اسی طرح اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ آپ اپنی ساس کی تھوڑی بہت تنگی کو برداشت کریں تاکہ اس سے آپ کے خاوند کی عزت ہوسکے اور ایسا کرنا آپ کے لیے باعث اجر و ثواب ہے۔

اور آپ کی ساس کا یہ کہنا کہ اب آپ کے میکے والوں کا آپ پر کسی قسم کا کوئی حق نہیں رہا صحیح نہیں بلکہ ان کے ساتھ صلہ رحمی احسان اور نیکی کرنے کا حق ابھی بھی باقی ہے اسی طرح وقتاً فوقتاً انہیں ملنے جانا بھی ان کا حق ہے اور خاص کر والدین کے ساتھ ملاقات اور احسان تو ضروری ہے ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے دلوں میں الفت پیدا فرمائے اور آپ کو ہدایت سے نوازے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

حدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 361

محدث فتویٰ